

امور داخل۔ کی وزارت

مرکزی وزیر داخل۔ راج ناتھ سنگھ نے شمال مشرق سے متعلق معاملات پر میٹنگ سےخطاب کیا

Posted On: 16 MAY 2017 8:14PM by PIB Delhi

نئیمفئیاممؤکلژی وزیرداخلے جناب راج ناتھ سنگھ نے آج یے ان شمال مشرق سے متعلق معاملات پر ایک میٹنگ کی صدارت کی ۔ شمال مشرقی خطے کی ترقی کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندرسنگھ و داخلی امور کےوزیر مملکت جناب کرن ریجی جو، ان۔ چارج) وزیراعظم کے دفتر میں وزیر مملکت، عملے، عوامی شکایات اور پنشن، ایٹمی توانائی اور خلاء کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندرسنگھ و داخلی امور کےوزیر مملکت جناب کرن ریجی جو، قومی سلامتی کے مشیر جناب اجیت ڈوبھال اور شمال مشرقی ریاستوں اور مرکزی حکومت کے سینئر افسروں نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔

بٹنگ میں وزیرداخل۔ نے اپنے افتتاحی بیان میں ک۔ ا ک۔ گزشت۔ کچھ سالوں میں شمال مشرق کی سکیورٹی کی صورتحال میں غیر معمولی سدھار ۔ وا ہے۔ اس خطے کا زیاد۔ تر حصے د۔ شت گردی سے پاک ۔ و چکا ہے اور بچی ۔ وئی کچھ پاکٹس(مقامات) میں د۔ شت گردی اپناوجود تیزی سے کھو ر۔ ی ہے۔ شورش پسندی سے نمٹنے کے مؤثر اقدامات، ترقی کے مثبت اقدامات اور پڑوسی ملکوں کے ساتھ ب۔ تر رشتوں سے صورتحال میں کافی سدھار درج ۔ وا ہے، حالانک۔ کچھ علاقوں میں مسلح گرو۔ د۔ شت گردی کی آر لے کر رقم اینٹھنے، اغوا جیسی سرگرمیوں میں ملوث ۔ یں۔

حکومت کے ذریعے اس خطے میں سڑک، ریل ، ۔ وائی ج۔ از، بجلی اور ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کی تیزی سے ترقی کیلئے کئے گئے اقدامات اور مقامی انسانی وسیلے کی ترقی پر زور دینے سے تر سکیورٹی کی صورتحال سمیت دیگر علاقوں میں بھی اور اچھے نتائج ملنے کی امید ہے۔ ۔ ماری ایکٹ ایسٹ پالیسی سے اس خطے کے دروازے جنوب مشرقی ایشیائی منڈیوں کیلئے کھٰل جائیں گے۔۔

ل مشرقی ۔ ندوستان، انسان اور قدرتی وسائل کے معاملے میں کافی امیر ہے۔ ی۔ ان کی اس صلاحیت کامناسب فائد۔ حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ۔ م اس خطے میں محفوظ اور پُرامن ماحول پیدا کریں ۔

اس سلسلے میں ۔میں مندرجہ ذیل کوشش کرنے کی ضرورت ہے

- اس خطے میں لمبے عرصے سے چلی آر۔ ی د۔ شت گردی نے سکیورٹی ایکو نظام کو پراگند۔ کر دیا تھا۔ سکیورٹی منظرنامے میں سدھار کےساتھ پولیس کو اپنا معمول کا کام کاج کر ر۔ ا تھا۔ بدقسمتی سے شمال مشرق کے کچھ صوبوں میں مجرمان۔ معاملوں کرنا چا۔ ئے۔ اور جرائم کی روک تھام اور اسے ختم کرنا چا۔ ئے۔تھا، جو پچھلی د۔ ائی سے کافی برداشت کر ر۔ ا تھا۔ بدقسمتی سے شمال مشرق کے کچھ صوبوں میں اغوا اور روپے پر کارروائی اور سزا کا تناسب کافی کم ہے۔ ایک ریاست میں تو سزا کا تناسب پورے ۔ ندوستان کے اوسط 6ھیصد کے مقابلے میں صرف قیصد ہے۔ کئی ریاست میں تو سزا کا تناسب ایک فیصد سے بھی کم ہے، جو قبول کرنے کے قابل نے یں ہے۔ ایک مجرم جب جرم کرنے اینٹھنے کے معاملات کافی بڑھ رہے ۔ یں، لیکن ان معاملات پر کارروائی اور سز ا کا تناسب ایک فیصد سے بھی کم ہے، جو قبول کرنے کے قابل نے یں ہے۔ ایک مجرم جب جرم کرنے کےباتوجودعدالت سے چھوٹ جاتا ہے، تو عام لوگوں کا انصاف کے نظام سے یقین اٹھ جاتا ہے اور ر۔ ائی کا تناسب کافی زیاد ۔ و، تو اس سے ایک طرف تو ریاست کی اخلاقی جواز کو نقصان ۔ وتا ہے، ساتھ ہے کی۔ تحقیق کے سائنٹوں آئی۔ وزے کی ابتدائی وجے تفتیش میں سستی برتنا ہے۔ ایسا دیکھا گیا ہے کہ تحقیق کے سائنٹوں آئی۔ ساتھ ہوں ہے۔ اس سمت میں پولیس کے سربرا۔ وں اور ہے۔ یں ۔ شمال مشرق کی کئی ریاستوں میں فارینسک سائنس لیباریٹری کی صورتحال بھی اطمینان بخش ن۔ یں ہے۔ اس سمت میں پولیس کے سربرا۔ وں اور ہے۔ یں ۔ شمال مشرق کی کئی ریاستوں میں فارینسک سائنس لیباریٹری کی صورتحال بھی اطمینان بخش ن۔ یں ۔ شمال مشرق کی کئی ریاستوں میں فارینسک سائنس لیباریٹری کی صورتحال ہوں اطمینان بخش ن۔ یورے دیں۔ کورے۔ دینے کی ضرورت ہے۔
- اس خطے میں غیر قانونی ـ تهیاروں کا پهیلاؤ بهی ب۔ ت تیزی سے بڑھ ر۔ ا ہے، حالانک۔ شمال مشرق کا بڑا علاق۔ دـ شت گردی سے پاک ـ و چکا ہے، لیکن اتنی بڑی مقدارمیں غیرقانونی تهیار کی موجودگی کی وج۔ سے جرائم کے واقعات میں اضاف۔ بهی ـ وا ہے۔میں سبهی ریاستوں کے ڈی جی پی کو صلاح دوں گا ک۔ غیر قانونی ـ تهیاروں کے تاجروں اور ان لوگوں کیخلاف منظم مے م چلائیں ، جن کے پاس ی۔ ـ تهیار ـ یں ـ
- مغرب میں واقع سلی گڑی کاریڈورکوچھوڑکردیگرسبھی سائڈوں سے شمال مشرقی خط۔ بین الاقوامی سرحد وں سے لگا ۔ وا ہے۔ ان سرحدوں کے ذریعے غیر قانونی ۔ تھیار، منشیاب، کوٹکس اور جعلی ۔ ندوستانی کرنسی کی اسمگلنگ ۔ وتی ہے ۔ ۔ مارے ی۔ سرحدی علاقے خاص طورپر ج۔ اں پولیس ن۔ یں، ان سرحدی علاقوں میں پولیس کو ا۔ میت دیتے ۔ وی ۔ ۔ میں کافی تعداد میں پولیس اسٹیشن قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سے سرحد پار کےجرائم میں کمی آئے گی اور ساتھ ۔ ی دوردراز کے علاقوں میں ر۔ رہے ی۔ ان کے لوگوں کی دل میں ایک تحفظ کا ماحول بھی پیدا ۔ وگا۔
- گر۔ م مستقبل کی سلامتی کے خطرات کی بات کریں، تو انت۔ اپسندی کا مسئل۔ ایک بڑے چیلنج کی شکل میں سامنے آتا ۔۔انت۔ اپسندی ایک ایک ایسا مسئل۔ ہے، جو سرحدوں کے پار پھیل ر۔ ا ۔۔اگر اسے روکا ن ِ یں گیا، تو ی۔ د۔شت گردی کی شکل میں تبدیل ۔ وسکتا ہے۔شمال مشرق اور اس کے آس پاس کےعلاقوں کی حساسیت ایسے معاملوں کےتئیں اس خطے کو زیاد۔ ۔ ی حساس بنا دیتی ہے۔ اسی لئے یہ ضروری ہے کہ انت۔ اپسندی کےایجنٹوں کی نشاند ی کی جائے ، ان کے کچھ ایجنٹس مذے ب کی آڑلےکراپنا کام کرر ہے ۔ یں، جبک۔ کچھ لوگ این جی اوز اور فرد، سماجی، ثقافتی اور تعلیمی ترقی کےنام پر کام کر رہے ۔ یں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ ۔ م ان کی سرگرمیوں پرقریبی نگا۔ رکھیں اور ج۔ ان ضروری ۔ و، و۔ ان قبل از وقت کام کریں۔
- ایک دیگرابهرتا۔ واسکیورٹی خطر۔ سائبرجرائم ہے۔ سائبرجرائم کےواقعات دنیابهرمیں بڑھ رہے۔ یں ۔ مالی جرائم کے۔ساتھ سائبراسپیس کااستعمال بے چینی اور عدم استحکام پیدا کرنے کیلئے کیاجار۔ اے، جیسا کہ ۔ م سب جانتے۔ یں کہ کس طرح ۔ مارے دشمنوں نے 2012 ۔ میں آسام میں کچھ نسلی تصادم کےبعد عدم استحکام پیداکرنےکیلئے۔سائبراسپیس کا غلط استعمال کیاتھا۔ سائبرجرائم کی تحقیقات کرنے کی اور ڈیجیٹل میڈیاکےغلط استعمال کوروکنے کی صلاحیت میں ∟میں کافی سدھار کی ضرورت ہے۔ شائل ٹی تربیت یافت۔ پولیس آفیسرز کے پول کی بھی ضرورت ہے۔
- بروس قبائلی لوگوں کا تریپور۔ سے میزورم وطن واپسی<mark>سالوں</mark>0ئ*سے* زیاد۔ عرصےسے اروناچل میں ر۔ رہےچکمالوگوں اور ۔ اجونگس کو ش۔ ریت دینے جیسے کچھ معاملات کافی عرصے ے التوا میں ۔ یں اور ان۔ یں جلد سے جلد حل کرنےکی ضرورت ہے۔ ان معاملات کے تصفی۔ سے کشیدگی اور جرائم میں کمی آئے گی ۔ اس سلسلے میں ریاستی سرکاروں سے سرگرام تعاون کی ضرورت ہے، جس سے ۔ م ان۔ یں جلد سے جلد حل کر سکیں ۔
- کئی نسلی مسلح تنظیمیں اپنی شکایت کے پُرامن حل کیلئے سرکار کےساتھ مصروف ـ یں ـ ان کے مسلح کیڈرس کو نامزد کیمپوں میں رکھنے کی ضرورت ہے، ساتھ ـ ی وابستگی کے کچھ تیارشد ِ ضابطوں کو بھی محسوس کٹےجانےکی ضرورت ہے ـ جیسا کے مجھے بتایا گیا ہے کہ ان میں سے کچھ تشدد آمیزمجرمانے سرگرمیوں جیسے روپے اینٹھنے، اغوا وغیر ـ میں ملوث ـ یں ـ یہ سرگرمیاں ضابطوں کی سنگین خلاف ورزی ہے ۔ نامزد کیمپوں کے با۔ ر ان کی ناجائز سرگرمیوں کو فوراً روکنے کی ضرورت ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں سے قانون کےتحت سختی سےنمٹنے کی ضرورت ہے۔

ندوستان ایک تکثیری جمہ وریت ہے، جو گوناگونیت بھرا ۔ و ا ہے۔ مختلف نسل، مذ ب اور ثقافت کے لوگ ایک ساتھ امن سے رہ تے ۔ یں ۔ ی۔ گونا گونیت شمال مشرق میں زیاد۔ دکھائی دیتی ہے۔ یں ان لوگ برسوں سے ایک ساتھ رہے ہے۔ یں ۔ جدید ریاست کی ترقی نے وسائل اور پاور کیلئے مقابل۔ پیدا کیا ہے۔ ایسے مقابلے عام طورسے میں ب تربنانےکیلئے تحریک دیتے ۔ یں، لیکن کبھی کبھی سے کشیدگی بڑھ سکتی ہے۔کبھی کبھی کبھی ی۔ علاقائی اورنسلی امنگ کی شکل میں سامنے نظرآتے۔یں ۔ ایسے منفی پ لوؤں کوحساس طریقےسے سختی کےساتھ ۔ یں، لیکن کبھی اس سے کشیدگی بڑھ سکتی ہے۔کبھی کبھی ی۔ علاقائی اورنسلی امنگ کی شکل میں سامنے نظرآتے۔یں ۔ ایسے منفی پ لوؤں کوحساس طریقےسے سختی کےساتھ ۔ ۔ یں ایسے منفی پ لوؤں کوحساس طریقےسے سختی کےساتھ ۔ ۔ یہ دورت ہے۔

شمال مشرقی خطے کے لوگ خاص کر نوجوان کافی امنگ بھرےلوگ ـ یں ۔ و۔ اپنے بـ تر اور خوشحال مستقبل کی طرف دیکھ رہے ـ یں اور ملک کے دوسرے حصوں کی ترقی کےساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنا چا۔ تے ـ یں ۔ یہ ۔ ماری ذمہ داری ہے کہ ۔ م ا ن کے لئے ایک بـ تر ماحول تیار کریں۔

آئیے ۔ م سب اپنے شمال مشرق کیلئے ایک ب۔ تر، خوبصورت اور خوشحال مستقبل کیلئے کام کریں ۔

من ₋ حا ₋ ک ا U-2274

(16.05.17)

(Release ID: 1489995) Visitor Counter: 2

f y □ in